بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم

الحکم

سنہ ۱۳ [illegible] ھج

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیاں بینی
دوا بینی شفا بینی غرض دار الاماں بینی

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

نمبر ۴۲	دار الامان قادیان ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۰۰ء	جلد ۴

باجلاس بابو بزنجنداس صاحب منصف درجہ دوم بٹالہ

لچھمن داس لڑکا منشی رام دات برہمن ساکن جتور گڈہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور

بنام رودہا ملہ پسر ہیرادت جٹ ساکن برنا والہ مشرقی تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور

دعویٰ [illegible]

چونکہ بیان حلفی مدعی سے پایا جاتا ہے کہ مدعا علیہ عمداً روپوش ہو جاتا ہے اور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۰۰ء کو حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کی نہ کریگا تو اس کی نسبت یکطرفہ کارروائی کی جاوے گی ۱۵/۱۱

دستخط عدالت

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کی تہیدستی کی مستغنی بتجویز

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقاصد کی تکمیل چاہنے والے احباب اسے بغور پڑھیں

برادر عزیز مولوی محمد علی صاحب ایم اے ال ال بی اور بسکہ مجھے دلی الفت ہے اُنھیں ذرا سا رنج ہو تو مجھے پہاڑ سا محسوس ہوتا ہے - میں بہت دنوں سے دیکھتا تھا کہ وہ مدرسہ کے قلت فنڈ کیوجہ سے بہت دردمند ہیں اور رات دن اسی ادھیڑبن میں غلطاں پیچاں رہتے ہیں کہ کیا تدبیر کریں کس طرح قوم کی جیب پر ہاتھ ماریں - اس تپش کی تسکین کے لیے آپ نے یہ تدبیر سوچی کہ مرزا خدا بخش صاحب کو کمیٹی کیطرف سے مختلف شہروں میں چندہ اکٹھا کرنے اور سوتوں کو جگانے کے لئے ایک سفر پر روانہ کیا گیا - میں برادر ممدوح کے اس فکر اور گدازش کو دیکھتا اور خدا تعالی کیطرف ہاتھ اٹھانے کے سوا کوئی چارہ سمجھ میں نہ آتا - خدا تعالے کا فضل و کرم ہو میرے عزیز بھائی ماسٹر غلام محمد صاحب بی۔اے۔ ٹیچر امریکن مشن سکول سیالکوٹ پر جنہوں نے ایک تجویز سے ہم دو غمخواروں دل فگاروں کے بوجھ کو ہلکا کر دیا - میں بہتر سمجھتا ہوں کہ اپنے کرم دوست میر حامد شاہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سیالکوٹ کا گرامی نامہ جو اس تجویز کے بارہ میں میری طرف آیا ہے الحکم میں درج کردوں - میں ضروری نہیں سمجھتا کہ اپنی طرف سے اس پر حاشیہ چڑھاؤں - یہ عملی تجویز

اور نہایت مبارک تدبیر اپنے حسن و کمال کی آپ گواہ ہے - خدا تعالےٰ اس تجویز کی ابتدا کرنے والے کو اور پھر اسے معاً قبول کرنے والوں اور فوراً عملاً کاربند ہو جانے والوں کو برکت دے اور ہر حال میں اُن کے ساتھ ہو اور ہماری جماعت کے دلوں میں الہام کرے کہ وہ سب کے سب اس تجویز پر عمل کریں اور یہ عید الفطر اس عمل خیر کیوجہ سے ایک خاص یادگار ہو جائے - عاجز عبد الکریم قادیان ۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۰۰ء

اور وہ مبارک خط یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مولانا المکرم - السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ میں پہلے خدمت میں ایک کارڈ ارسال کر چکا ہوں جناب کا ایک دو ورقہ لاہور سے ہوتا ہوا سیالکوٹ میں پہونچا - نماز مغرب کے بعد ہی وہ احباب کو سنایا گیا - اس لطیف نکتہ پر جو حضور مسیح موعود نے دربارہ تکمیل پیشگوئی فرمایا بعض احباب کو وجد ہو گیا بہت ہی محظوظ ہوئے سبحان اللہ خدا تعالےٰ اس مقدس انسان کے ہر ایک لفظ میں ایسا نور بھر دیتا ہے کہ وہ تو بیکی تاریکیاں دور کرنے میں ایک عجیب اثر رکھتا ہے خدا تعالےٰ آپکی صحت کو درست رکھے کہ آپ ایسے لطائف سے اپنے مہجور بھائیوں کو مسرور الوقت فرماتے رہتے ہیں ہماری سیالکوٹی جماعت خدا کے فضل سے اور محض اُسی کی تائید پاک سے اپنی حالت میں اور اس سلسلہ پاک کی امداد میں حصہ لینے کیواسطے ایک خاص ترقی پیدا کرتی جاتی ہے - ماسٹر غلام محمد صاحب اپنی تجاویز کے سوچنے اور جلسہ میں پیش کرنے میں جو احباب جلسہ کو امداد کیطرف خاص توجہ دلاویں بہت حصہ لیتے ہیں اتوار کو ہر ایک برادر سلسلہ کا آٹھ آنہ ر دال میں اکٹھا کرے ہوستا کا اور مسجد کے صحن میں چادر پر ڈالتے جانا ایک عجیب نظارہ ہوتا ہے - یہ تجویز بھی ماسٹر صاحب کے ہی فائدہ بخش تحریکوں میں سے ہے - امید کی جاتی ہے کہ اگر سلسلہ وار یہ عملدرآمد رہا تو کسی دن کو ہماری جماعت کے پاس کافی سرمایہ ہو گا - اور ہم لوگ اس سرمایہ کو ماسٹر صاحب کی عملی تجاویز سے نفع پر چڑھا کر بہت زیادہ کر لینے کا موقعہ پاوینگے - ایسی کار آمد اور مفید تجاویز سے ہماری سیالکوٹی جماعت اگر خدا تعالیٰ کی مرضی ہے تو کار ہائے خیر کی امداد میں ترقی کریگی آج کے جلسہ میں جو ایک مفید تجویز مدرسہ تعلیم الاسلام کی مالی حالت میں ترقی کی ماسٹر صاحب نے کھڑے ہو کر پیش کی ہے اور جسکو ساری جماعت نے جلسہ میں بڑی خوشی اور فراخدلی سے تسلیم کر لیا ہے یہ ہے ...... کہ ماسٹر صاحب نے کھڑے ہو کر سیدھی پنجابی زبان میں مدرسہ کی مالی حالت کے قابل امداد ہونیکا ذکر کیا اور برادران کو آئے دن کی تاکید کیطرف جو کارکنان مدرسہ کیطرف سے شروع ہو رہی ہیں توجہ دلائی اور حضور مقدس مسیح موعود کے زیر سایہ اس پاک تعلیم گاہ کے قائم ہونے اور اپنے بچوں کے وہاں تعلیم پانے کے فوائد کیطرف اشارہ کیا اور یہ جتلایا کہ جب حضور امام صادق علیہ السلام کی خاص توجہ اس تعلیم گاہ کیطرف ہے تو گو ہمکو یہ خطرہ دامنگیر نہیں ہو سکتا کہ یہ مدرسہ تعلیم الاسلام اپنی پاک اغراض کے جنمیں وہ اپنے عزیز بچے کے لئے ان کی دین و دنیا کے واسطے مفید ہے معرض التوا میں ڈالنے پر مجبور ہوگا اور موجودہ مالی حالت کا قابل امداد ہونا انسداد تعلیم کا باعث ہوگا مگر ہم لوگ جو آسمانی مسیح کی جماعت کہلاتے ہیں ہمارے لئے یہ بڑی شرم اور بدنامی کی بات ہے کہ ہم ایسے وقت میں کہ جب اتفاقیہ طور پر بعض اوقات ناگہانی کے پیش آجانے سے مدرسہ کی عمارت اور دیگر ضروریات کے متعلق روپیہ کی ضرورت پڑ گئی ہے امداد میں ثواب حاصل کرنے سے پہلو تہی کریں اور اپنی ہمتوں کو قاصر سمجھکر ایسے عجیب وقت میں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک عظیم الشان نعمت سے سرفراز کیا ہے اور اس نعمت کی قدر دانی میں ساعی ہونے کے لئے ہمکو لایا جاتا ہے ہم اپنے ہی فائدہ کی باتوں میں تو دل سے شریک ہونیکی طرف راغب نہ ہوں - مسیح موعود کے ماتحت سب کام آسمانی کام ہیں یہ مدرسہ تو چلے گا اور ضرور چلے گا اور ہرگز یہ خیال بھی نہیں ہو سکتا کہ اپنے پیارے اور صادق مرسل کے زیر سایہ پناہ گیر دل اور ان کی جنبش بخش کاروائیوں کو اللہ تعالےٰ یونہی رہنے دے گا مگر احباب کیواسطے پھر بار بار یہ امداد کے موقعے کہاں نصیب ہوں گے اور ہم غریب لوگ جنکی کوڑیاں بھی اسوقت بڑے قدر سے قبول ہو جاتی ہیں یہ عزت حاصل کرنے کے کب قابل ہوں گے تو بس اسوقت ہماری جماعت کو قدم صدق دکھلانا چاہیے اور مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے لئے معقول امداد دینے کیطرف مائل ہونا چاہیے - ضرورت متقاضی ہے کہ اسطرف پوری توجہ کی جائے کارکنان مدرسہ کیطرف سے سنا جاتا ہے کہ میرزا خدا بخش صاحب بغرض تحریک امداد بعض شہروں کا دورہ کرنیوالے ہیں اور یہ ارادہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنی برادران کو مدرسہ کی پاک اغراض کی مدد میں مصروف ہونیکی طرف جوش دلائیں وہ عنقریب شاید سیالکوٹ میں بھی آویں - مگر میں تھوڑے دنوں سے اپنے خیال میں سردست امداد کا ایک پہلو سوچ رہا ہے اور میں جہانتک ہمکو سوچتا ہوں عملی رنگ میں ایک بہت مفید تجویز پاتا ہوں - اور وہ یہ ہے کہ اب چونکہ عید الفطر قریب آنیوالی ہے اور ماہ مبارک رمضان کے بعد بشرط زندگی ہمکو اس عید کی خوشی کا موقع ملتا ہے - میں جانتا ہوں اور میرے سب احباب برادران سلسلہ جو اسوقت یہاں موجود ہیں اسبات کو بخوبی جانتے ہیں کہ اس مبارک دن میں کوئی مسلمان بھی خواہ وہ کیسا ہی غریب ہو کچھ نہ کچھ اپنی بال بچوں کو بھی اور کھانے پینے اور زائد از مصارف روزمرہ خرچ کرنے کیطرف بالطبع مائل ہوتا ہے - اور حسب توفیق محض اپنی کنبہ میں اپنی خوشی کے سامان کرتا ہے اور اپنے بچوں کو اور اپنے عزیزوں کے بچوں کو خوش کرنے کا جوش پاتا ہے بس اسیوقت اور ایسی خوشی اور جوش طرب کی حالت میں اگر تعلیم الاسلام قادیان کے مدرسہ کے بچوں کو وہ یاد کرے اور انکو اپنے اس عید کی خوشی کا حصہ دے تو کسقدر انسانی محبت اور ہمدردی کا ثابت کرنیوالا ہوگا جہاں ہم اپنے بچوں کو اسدن کھلانے پلانے اور پہنانے اور روپیہ پیسہ خرچ کرنیکو دیتے ہیں تو کیا ہمارا ایک بھائی بڑی خوشی سے اسبات کو

پسند نہیں کریگا کہ ہم اپنے مسیح موعود کے عاطفت میں آئے ہوئے مدرسہ تعلیم الاسلام کی درس گاہ کے اندر تعلیم پانیوالے برادران کے بچوں کو کچھ تحفہ بھیجیں۔ اور اپنے عزیز بچوں کی خوشی کے ساتھ انکی خوشی بھی طالب رہیں میں یہ تجویز کرتا ہوں کہ ہم میں سے ہر ایک ایسا شخص جسکا نام سلسلہ حقہ میں ہماری انجمن کے رجسٹر میں درج ہے وہ ایک ایک روپیہ عید کے دن اپنی طرف سے درسگاہ قادیان کے بچوں کی خاطر نکالے اور چونکہ ہماری جماعت عید کی نماز ایک ہی جگہ ملکر ادا کرے گی پس ہر ایک بھائی ایک ایک روپیہ لیکر مسجد میں قدم رکھے اور اس رقم کو جمع کر کے بذریعہ منی آرڈر قادیان میں بھیجدیا جاوے اور گذارش کیا جائے کہ یہ مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کو ہماری طرف سے عید مبارک کی خوشی میں ایک نذر دی گئی ہے اسے قبول کیا جائے۔ ماسٹر صاحب کی اس تجویز کو سب دوستوں نے بہت پسند کیا اور سب نے اس خطبہ پر آمادگی ظاہر کی۔ چونکہ یہ تجویز ایک بڑی ہی مفید تجویز ہے اور اس سے ایک کثیر سرمایہ امداد مدرسہ کے لئے پہنچ جاتا ہے اور ایک کافی فنڈ جمع ہوسکتا ہے اور ایک ہی وقت میں یہ مجموعی امداد مدرسہ کے لئے حاصل ہوسکتی ہے اسلئے ماسٹر صاحب کا اور کل جماعت سیالکوٹ کا یہ منشا ہے کہ اس تجویز کو ابھی سے اخبار الحکم میں احباب سیالکوٹ کی ایک مفید تجویز کے عنوان سے شائع کیا جائے اور ہر ایک شہر میں جہاں جہاں اس سلسلہ پاک کے برادران موجود ہوں انکو اس مفید تجویز سے آگاہی دیجاوے اور انکی خدمت میں عرض کیجاوے کہ وہ اس کار آمد تجویز کو عملی صورت میں لائیں اور اسے عید کے دوسرے دن ہی ایکیکا کی رقم امداد مدرسہ کے کارکنان مدرسہ کے ہاتھوں ہاتھ دیدیجاوے۔ ۳۰۰۰۰ تعداد میں سے پوری نہ بھی نصف ہو نصف نہ بھی ثلث ہو پھر بھی دس ہزار روپے کی ایک اکٹھی رقم ہمیں دارالامان میں پہنچ سکتا ہے اور سال میں دو عیدین پر اس تجویز کا احباب کی طرف سے عمل میں لانا ۲۰۰۰۰ ہزار کی رقم کو یکدفعہ ہی قادیان میں پہونچا دینا کہ ہماری عاجزانہ خادمان سیالکوٹ کی جماعت بہت ہی مشکور ہوگی اگر اس تجویز کو ایک عہد اور موکد بقسم عہد کے ساتھ ہمارے کل برادران جہاں اور جس شہر میں ہوں اور جن تک یہ اخبار الحکم پہونچتا ہو اس تجویز کو عملدرآمد میں لانیکی کوشش کرینگے ہماری جماعت سیالکوٹ نے تو انشاء اللہ ابھی سے پکا عہد باندھ لیا ہے کہ وہ اس عید الفطر کے موقع پر اس تجویز کا عملی نمونہ پیش کردے گی۔ اور ہر شہر سے ۵۰ یا ۲۰ کی رقم حسب تعداد مریدان فی العزیز بعد عید دارالامان میں ارسال ہوگی۔ اور امید بلکہ یقین ہے کہ زندگی اس عہد کی پابندی کا سال میں دو دفعہ موقعہ حاصل کیا جائیگا اور ہم خدا کی توفیق سے اس اپنی تجویز میں کامیاب ہونیکی امید کرتے ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالے ہمارے باقی سب برادران سلسلہ کو بھی انکی طرف توفیق دیوے اور ابھی سے ہر ایک شہر میں اس تجویز کے متعلق عہد لے لئے جاویں اور سب موتم ملکر سطح اسی سال میں عیدین کے دونو مبارک موقعوں پر کئی ہزار کی رقم فی الفور دارالامان میں پہونچادیں۔ اے خدا تو ہماری اس التماس کو برادران کے دلوں میں جگہ دے اور ان کے دلوں کو اسطرف مائل کر کہ وہ تمام تر ہمت سے اس تجویز کو عملدرآمد میں لانے کے لئے یکدم اٹھ کھڑے ہوں اور اسی پہلے سال میں عیدین کے دونو مبارک موقعوں پر اسپر کاربند ہوکر مدرسہ تعلیم الاسلام کے سچے حامی اور ہمدرد ثابت ہوں اور سال بسال اسی تجویز کو عملی صورت میں ترقی دے اور تو خود اپنی آسمانی مدد سے اور اپنے پیارے مسیح کی دعاؤں کی توجہ سے اسمیں برکت ڈالدے۔ ہماری سیالکوٹی جماعت ایسی ہی مفید تجویزیں سوچنے میں مصروف ہے اور ہر ایک موقعہ پر اس پاک سلسلہ کی امداد میں موقع حاصل ہونے پر ایسی تجاویز بھی بذریعہ اخبار الحکم اپنے برادران سلسلۂ احمدی کو آگاہی دینے میں انشاء اللہ تعالے دریغ نہ کرے گی۔ فقط

ضروری اطلاع

الحکم کے متعلق جو نئی تجویز شائع ہو چکی ہے اور اکثر احباب کی طرف سے جو ہمیشہ سے الحکم کے قدردان اور اسکی ضرورت اور قیمت کو سمجھنے والے ہیں منظوری کی درخواستیں آچکی ہیں اور آرہی ہیں۔ جنکو ہم آئندہ حسب اطلاع سابق اب درج نہ کریں گے) اسپر انشاء اللہ تعالی جنوری سے عمل درآمد کیا جاوے گا۔ چونکہ یہ فیصلہ ہو جانا ضروری ہے کہ کون کون صاحب وقتی طور پر اخبار کی ضرورت محسوس کر کے اس کو پیشگی قیمت پر لینا چاہتے ہیں اس لئے قرین مصلحت معلوم ہوا ہے کہ اخیر دسمبر سنہ ۱۹۰۰ء تک

صرف وہ احباب جو اخبار کو مجوزہ قیمت اور مجوزہ صورت پر لینا چاہتے ہوں وہ اطلاع دیدیں

تاکہ شروع جنوری سے اُن کے نام اخبار بند کیا جاوے ورنہ انکا اطلاع نہ دینا اس امر کی دلیل ہوگا کہ وہ اخبار الحکم کی پیشگی مجوزہ قیمت ہر وقت دینے کو طیار ہیں اور ان سے بمطلع جنوری سنہ ۱۹۰۱ء کا پہلا پرچہ وی پی کرکے قیمت وصول کرلے گا۔

یہ اطلاع برابر اخیر دسمبر سنہ ۱۹۰۰ء تک ہم ہر اشاعت میں ناظرین کی آگاہی کے لئے برابر چھاپتے رہینگے۔

خاکسار ایڈیٹر و منیجر اخبار الحکم قادیان

لاہوری بشپ

دہلی کے اخبار کرزن گزٹ سے معلوم ہوا ہے کہ لاہوری بشپ لیفرائے صاحب گورنمنٹ میں ایک عرضداشت اسکو بھی گذرانی تھی کہ وہ خلیج فارس کے ساحل کی سیر کرنا چاہتے ہیں گورنمنٹ ہند نے اجازت دیدی ہے علاوہ اور مقاصد کے بشپ صاحب کی یہ بھی غرض ہے کہ بشپ فرنچ کی قبر کو مسقط میں جاکے دیکھیں کہ آیا انکی حالت درست ہی یا کچھ شکستہ ہو گئی ہے۔

ہمکو افسوس اور سخت افسوس ہے کہ بشپ لیفرائے صاحب کو حضرت اقدس مسیح موعود عم کے بالمقابل مذہبی مناظرہ کیلئے تو انکی فرصت نہتی اور ان کو

دار الامان کا ہفتہ

(۱)

حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام بحمد اللہ مع جمیع ممبران خاندان تندرست ہیں اور اپنے فیوضات و برکات سے اس خدمت دین میں لگے ہوئے ہیں جس کے لئے اللہ کریم نے اس زمانہ کے لئے آپ کو مامور فرمایا ہے۔

(۲)

حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب کی طبیعت گو کسیقدر کمزور رہی ہے مگر آپ اپنے درس قرآنی سے ہر روز بلا ناغہ روحانی امراض کے بیماروں کو اور جسمانی امراض کے مبتلا لوگوں کا علاج کرتے رہے ہیں۔ اب آپ کی طبیعت خدا کا شکر ہے بہت کچھ سنبھل چلی ہے خطوط کا جواب بھی خود لکھتے ہیں۔

(۳)

حضرت مولانا مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی کی طبیعت بھی موسمی تبدیلی کی وجہ سے کسی قدر ناساز رہی ہے لیکن آپنے ان دینی خدمتوں کے سر انجام دینے کے لئے کبھی تساہل نہیں فرمایا۔ حضرت اقدس ؑ کے خطوط کا بدستور جواب دیتے رہے ہیں۔ اور الحکم کے کسی آنیوالے نمبر میں عنقریب آپکے قلم کا لکھا ہوا مضمون بھی انشاء اللہ تعالیٰ شائع ہوگا۔

(۴)

تحفہ گولڑویہ کا ضمیمہ چھپ رہا ہے چند روز تک حضرت اقدس نے اسلئے التوا فرمایا کہ خبر ہو چکی تھی کہ منشی الٰہی بخش صاحب اکونٹنٹ لاہوری کی کتاب شائع ہو چکی ہے اور حضرت اقدس ؑ نے ارادہ فرمایا تھا کہ اس کتاب پر بھی کچھ مختصر طور پر اسی تحفہ میں لکھدیا جاوے مگر ابھی تک تو وہ اس کتاب کو اسی طرح چھپاتے ہیں جیسے مستورات ... چھپاتی ہیں۔

(۵)

اربعین نمبر ۳ طبع ہو رہا ہے ۱۶ صفحہ تک چھپ چکا ہے حافظ محمد یوسف صا ضلعدار اور ان کے دوستوں کو خوشخبری ہو کہ اس کے ساتھ پانچسو روپے کا انعام بھی ہے حافظ صاحب اور ان کے دوست ۲۳ سال تک زندہ رہنے والے مفتری علی اللہ کا ثبوت دیکر انعام بھی لیں اور ہمکو بھی ساہتہ ملالیں ورنہ اگر دل میں انصاف اور خدا کا خوف ہے تو ضد کو چھوڑ کر اہل حق کے ساتھ ملیں اور امام کے پیچھے ہولیں۔

(۶)

آج دیوار والے مقدمہ کی پیشی ہے۔ ناظرین کو خوب معلوم ہے کہ چھوٹی مسجد اور بازار اور بڑی مسجد کو جانے کے لئے جو راستہ حضرت اقدس کی چھوٹی مسجد کے نیچے سے جاتا تھا وہ ہمارے نکمی لفنوں نے بند کر دیا تھا۔ اور اس کے لئے اب عدالت دیوانی میں چارہ جوئی کی گئی ہے۔ خواجہ کمال الدین صاحب پلیڈر اور مولوی محمد علی صاحب ایم اے پلیڈر اس مقدمہ کی پیروی کے لئے تشریف لے گئے۔ خواجہ صاحب محض اسی غرض کے لئے پشاور سے تشریف لائے۔
فریق ثانی کی طرف سے مرزا امام الدین اور مرزا نظام الدین پیش ہوئے۔ مقدمہ ۷ر جنوری پر ملتوی ہوا۔

مجلس منتظمہ مدرسہ تعلیم الاسلام کے سفیر

جناب مرزا خدا بخش صاحب جو مدرسہ کی امداد کے لئے چندہ وصول کرنے کے واسطے مختلف شہروں میں پھر رہے ہیں آجکل دہلی میں ہونگے اور پھر وہ عنقریب دہلی سے پٹیالہ۔ سنگرور۔ مالیر کوٹلہ۔ فیروزپور۔ قصور کے راستہ لاہور ہوتے ہوئے وزیرآباد۔ سیالکوٹ۔ جہلم۔ راولپنڈی۔ پشاور جائیں گے۔ مرزا صاحب موصوف واپس آکر اپنا مختصر سا سفرنامہ شائع کرینگے۔

پاسٹور انسٹیٹیوٹ یعنی کتوں کے کاٹے ہوئے مریضوں کا شفا خانہ ترکی میں بھی کھل گیا ہے اسی کی ابتدا مصطفیٰ بے انسپکٹر حفظان صحت ولایت جینیا نے کی ہے

حضرت اقدس ؑ کی پاک باتیں

۳۰ر اکتوبر ۱۹۰۰ء کو حسب معمول حضرت اقدس امام ہمام علیہ الصلوٰۃ والسلام سیر کو تشریف لے گئے۔ راستہ میں آپنے فرمایا کہ میرے دعوی کا فہم کلید ہے نبوت اور قرآن شریف کی۔ جو شخص میرے دعوی کو سمجھ لیگا نبوت کی حقیقت اور قرآن شریف کے فہم پر اسکو اطلاع دیجاویگی۔ اور جو میرے دعوی کو نہیں سمجھتا اسکو قرآن شریف پر اور رسالت پر پورا یقین نہیں ہو سکتا۔

پھر فرمایا قرآن شریف میں جو یہ آیت آئی ہے انظروا الی الابل کیف خلقت یہ آیت نبوت اور امامت کے مسئلہ کو حل کرنے کیواسطے بڑی معاون ہے۔ اونٹ کے عربی زبان میں ہزار کے قریب نام ہیں اور پھر ان ناموں میں سے ابل کے لفظ کو جو لیا گیا ہے اسمیں کیا سر ہے؟ کیوں الی الجمل بھی تو ہو سکتا تھا؟

اصل بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ جمل ایک اونٹ کو کہتے ہیں اور ابل اسم جمع ہے یہاں اللہ تعالیٰ کو چونکہ تمدنی اور اجتماعی حالت کا دکھانا مقصود تھا اور جمل میں جو ایک اونٹ پر بولا جاتا ہے یہ فائدہ حاصل نہ ہوتا تھا اس لئے ابل کے لفظ کو پسند فرمایا۔ اونٹوں میں ایک دوسرے کی پیروی اور اطاعت کی قوت رکھی ہے۔ دیکھو اونٹوں کی ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور وہ کسطرح پر اس اونٹ کے پیچھے ایک خاص انداز اور رفتار سے چلتے ہیں۔ اور وہ اونٹ جو سب سے پہلے بطور امام اور پیشرو کے ہوتا ہے وہ ہوتا ہے جو بڑا تجربہ کار اور راستہ سے واقف ہو۔ پھر سب اونٹ ایک دوسرے کے پیچھے برابر رفتار سے چلتے ہیں۔ اور انمیں سے کسی کے دلمیں برابر چلنے کی ہوس پیدا نہیں ہوتی جو دوسرے جانوروں میں ہے جیسے گھوڑے وغیرہ میں گویا اونٹ کی سرشت میں اتباع امام کا مسئلہ ایک مانا ہوا مسئلہ ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے انظروا الی الابل کہکر اس مجموعی حالت کیطرف

اشارہ کیا ہے جب کہ اونٹ ایک قطار میں جا رہے ہوں - اسی طرح ضروری ہے کہ تمدنی اور اتحادی حالت کو قائم رکھنے کے واسطے ایک امام ہو - *

پھر یہ بھی یاد ہے کہ یہ قطار سفر کیوقت ہوتی ہے - پس دنیا کے سفر کو قطع کرنیکے واسطے جب تک ایک امام نہ ہو انسان بھٹک بھٹک کر ہلاک ہو جاوے -

پھر اونٹ زیادہ بارکش اور زیادہ چلنے والا ہے اس سے صبر و برداشت کا سبق ملتا ہے -

پھر اونٹ کا خاصہ ہے کہ وہ لمبے سفروں میں کئی کئی دنوں کا پانی جمع رکھتا ہے غافل نہیں ہوتا - پس مومن کو بھی ہر وقت اپنے سفر کے لئے طیار اور محتاط رہنا چاہیے اور بہترین زاد راہ تقویٰ ہے جیسے فان خیر الزاد التقویٰ - الابل کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دیکھنا بچوں کیطرح دیکھنا نہیں ہے بلکہ اس سے اتباع کا سبق ملتا ہے - کہ جسطرح ان اونٹوں میں تمدنی اور اتحادی حالت کو دکھایا گیا ہے اور انہیں اتباع امام کی قوت ہے اسیطرح انسان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اتباع امام اپنا شعار بناوے - کیونکہ اونٹ جو اس کے خادم ہیں انہیں بھی یہ مادہ موجود ہے +

کیف خلقت میں ان فوائد جامع کی طرف اشارہ ہے جو ابل کی مجموعی حالت سے پہونچتے ہیں -

پھر آپ نے مختلف باتوں کے سلسلہ میں فرمایا کہ

تناسخ کا مسئلہ اللہ تعالیٰ کی سخت توہین کا باعث ہے اور اخلاقی قوتوں کو خاک میں ملا دینے والا ہے - کیونکہ جب یہ مان لیا گیا کہ دنیا میں جو کچھ ملتا ہے وہ ہمارے اعمال کا نتیجہ ہے تو پھر یہ بھی ساتھ ہی ماننا پڑے گا کہ معاذ اللہ خدا بالکل معطل پڑا ہوا ہے - کیونکہ خلق کے متعلق یہ مان لیا گیا ہے کہ وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتا + اور ایک ذرہ کا بھی وہ خالق نہیں - اور ادھر یہ مانا گیا کہ دنیا میں جو کچھ ملتا ہے وہ اپنے ہی عملوں سے ملتا ہے مثلاً اگر کوئی شخص ایسے برے عمل کرے کہ وہ گائے یا بھینس کی جونیں جاوے یا بھیڑ بکری سے تو پھر دودھ بھی نہ دے اور اسی طرح کچھ بھی نہیں مل سکتا - پھر ایسا خدا + جو نہ کچھ پیدا کرتا ہے اور نہ کسیکو کچھ دیتا ہے وہ ایک معطل خدا نہ ہوا تو اور کیا ہوا - پھر اس تناسخ کے مسئلہ سے اخلاقی قوتوں پر یہ بڑی زد پڑتی ہے کہ انسان میں جو غیرت کی قوت رکھی گئی ہے اسکا ستیاناس ہوتا ہے کیونکہ جب کوئی ایسی فہرست وید نے نہیں دی کہ فلاں شخص فلاں جون میں چلا گیا ہے تو یہ کیوں ممکن نہیں کہ ایک آدمی کسی وقت اور کسی جونیں اپنی ماں بہن سے بھی شادی کر کے بچے پیدا کرے یا باپ گھوڑا بنجاوے اور بیٹا اسپر سوار ہو کر چابکوں سے اسکی خبر لے غرض کہ یہ مسئلہ بہت ہی برے اور ناپاک نتیجوں کے پیدا کرنے والا ہے تناسخ ہی کیا کم تھا جو آریوں نے نیوگ بھی وید میں سے نکال لیا -

---

* فٹ نوٹ

یہ ایک مانی ہوئی بات ہے اور بہت دفعہ ہمارے محسن و مخدوم حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب نے بھی بیان فرمایا ہے کہ حیوانات چرند پرند وغیرہ درحقیقت انسانی اخلاق اور انسانی قوی کی تصویریں ہیں - مثلاً خود پسندی کو طاؤس کی شکل میں دیکھ سکتے ہیں اور خود غرضی اور بیحیائی کو کتے کی شکل میں - قس علے ہذا - (ایڈیٹر)

پاک شاعری

از منشی غلام مرتضیٰ صاحب مدرس

ہادی راہ ہدایت واقف سر خدا
خادم دین محمد مہدی صدق و صفا
مردہ جاناں را مسیحا بیکساں را مہرباں
کور چشماں را چراغے گمرہاں را رہنما
کشتگاں را جان جانے مخلصاں را رحمتے
واصلاں را نور جان عاشقاں را کشف خدا
دشمناں را تیغ براں حاسداں را تیغ تیز
دوستاں را مادری جاں بخش جاں بر تو فدا
تشنگاں را آب شیریں گرسنہ را لقمتے
مردگاں را زندگانی ہم مریضاں را شفا
بے پیراں را نوازی بے چیزاں را نوا
بیوگاں را مہرباں محتاج را حاجت روا
آنکہ را تو مہر کے حق بروشد مہرباں
وانکہ را از در براندی راندہ شد از کبریا
ہر کہ از تو بیگریزد حق برو لعنت کناں
ہر کہ بر تو جان دہد یا بد حیاتے از خدا
مہبط روح الامیں شد درگہ تو ای ایچی
خاک پاکت توتیا شد بہر ہر شاہ و گدا
زندہ کردی دین احمد بلکہ احمد مصطفےٰ
زندہ کردی نور قرآں بلکہ جملہ انبیا
زندگی دادی ہمہ اقطاب را ابدال را
مرحبا ای سید کونین جاں بر تو فدا
زیں سبب کردند نام تو مسیحائے زماں
مرحبا صل علے صل علے
السلام ای مہدی موعود الحق آمدی
والصلوۃ ای ہادی کونین بر تو دائما
خیز از بہر شفاعت ما گنہگاراں وقت
دست در دست محمد دادہ وقت دعا
اے خدا از ما رساں صد ہا درود و صد سلام
بر محمد بر غلامش نیز اصحاب صفا - آمین
رحمت حق نام تو کردند ای خیر الامم
رحم کن بر حال ایں عاجز غلام مرتضیٰ

بیعت

اسماء مبائعین جدید - شہر مالور
ڈسٹرکٹ کولار ملک
میسور

۱
عبدالقادر صاحب عطّار سیڈ ماسٹر ہندوستانی
مڈل اسکول مالور ضلع کولار ملک میسور خلف
حافظ محمد عثمان صاحب کولاری ماک ڈسٹرکٹ کا ... حافظ
محمد علی صاحب - محمد حسین رضا صاحب -
شیخ حمید حسین صاحب - سید محمد رضا صاحب
محمد اسمٰعیل صاحب - محمد یعقوب صاحب
محمد غوث صاحب - محمد پاچا صاحب
حافظ محمد غوث صاحب - زین العابدین صاحب
محمد قاسم صاحب - شیخ ابراہیم صاحب
جعفر خان صاحب - سید محی الدین صاحب
محمد عبدالقادر صاحب خلف محمد امام صاحب
سید عثمان صاحب - سلیمان صاحب -
محمد حنیف صاحب - شیخ حسین صاحب
محمد عمر صاحب - سید جہانگیر صاحب کولاری
محمد امام صاحب چنتامنی برہان الدین صاحب ہوسوری
توکل مستان خان صاحب مالوری ناصر خان صاحب
چوہدری - سید علی صاحب بنگلوری - عبدالقادر
صاحب خلف حسام صاحب کولاری محمد سعید
صاحب - حسین خان صاحب ہوسوری -
عبدالرحیم صاحب کولاری عبدالقادر صاحب -
عبدالعزیز صاحب کولاری -
عبدالجلیل صاحب - عبدالرزاق صاحب کیواری
حیات خان صاحب - عبدالکریم صاحب مالوری
میر شاہ صاحب کولاری محمد قاسم صاحب
محمد حبیب صاحب - محمد توکل صاحب بنگلوری
سید اکبر صاحب مالوری سید سیار الدین صاحب سید
میر محی الدین صاحب حسنپور - محمد حسین صاحب
کولاری - سید قادر محی الدین صاحب مالوری
محمد شریف صاحب خلف آدم شریف صاحب -
سید رضا حسین صاحب - قاسم شریف صاحب -
محمد محی الدین حسین صاحب کولاری - کشن بیگ صاحب
چن سندر - شیخ عبداللہ صاحب بنگلوری
محمد عبدالرحمن صاحب تنوری - محمد کرم بخش
صاحب کولاری - شمشیر بیگ صاحب چن سندر
حید حسین صاحب کولاری - محمد روشن صاحب
عبدالخالق صاحب مالوری -

بقیہ مضمون ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب

کہ آسمان اور زمین کی مخلوق چیزوں پر غور و فکر کرتے ہیں وہ ضرور اس نتیجہ پر پہونچ جاتے ہیں کہ انکو خالق خالق کہکے پکارنا پڑتا ہے کہ اے معبود ہمیں سے تو تونے کوئی چیز بھی عبث پیدا نہیں کی ہر ایک چیز کی پیدایش کسی نہ کسی حکمت پر مبنی ہے - مثلاً دیکھو کہ سورج ہماری زمین سے ۱۲۵۰۰۰۰ گنا بڑا ہے اور ہماری زمین ۷۹۱۲ میل قطر رکھتی ہے اور اگر خط استوا پر زمین کے بیچوں بیچ میں ایک خط کھینچا جائے تو ۲۴۸۵۶ میل ہوگا اب دوربین سے یہ ثابت ہوا ہے کہ وہ باریک باریک ستارے جو ہمکو آسمان پر نظر آتے ہیں اور اکثر ہمیں سے چمکتے ہوئے نقطے معلوم ہوتے ہیں وہ سب سورج بلکہ سورج سے بھی بڑے ہیں - چنانچہ وہ سفید راستہ جو آسمان پر ہمکو دکھائی دیتا ہے وہ اس قسم کے بے انداز ستاروں سے جڑا ہوا ہے - اب اگر ہم اپنے سورج کیطرف غور کریں تو آجتک سات سیارے دریافت ہوئے ہیں جو سورج کے گرد گردش کرتے ہیں - انہیں سے ایک زمین بھی ہے - اور زمین کے ساتوں سمندر اور ساتوں بڑے بڑے قطعات خشکی اور انکی آبادیکا حال تو میرے اس مضمون کو پڑھنے والوں میں سے اکثر کو معلوم ہوگا اب رات کیوقت جبکہ سورج کی عالمگیر روشنی سے محرومی ہوتی ہے تو ہماری زمین کو چاند سے روشنی پہنچتی ہے مگر ہمارے سورج کے دیگر چھ سیاروں میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ انکے گرد سات چاند رات کو منور کرتے ہیں اور ایک ایسا ہے کہ اس کے گرد رات کو ایک نور کا حلقہ ہوتا ہے - اب جن سیاروں کو رات کیوقت منور کرنیکے ہماری زمین سے اسقدر بڑھ چڑھ کے سامان میسر ہے تو وہاں پر جو مخلوق ہوگی اسکی شان کا اندازہ اس حساب سے لگ سکتا ہے - اب جبکہ ایک سورج کے گرد سات سیارے ہیں اور انکے گرد مختلف چاند وغیرہ - اور ہم دیکھتے ہیں کہ چاند زمین کے گرد پھرتا ہے اور زمین سورج کے گرد اور یہ ہمارا سورج ایک جگہ قائم نہیں یہ بھی ایک گردش میں کہیں کا کہیں پھر رہا ہے اور اب تک یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ خود اور کس بڑے سورج کا زوار ہے - یہ سب گردش کرتے ہیں اور ایک ہی مرکز سورج کے گرد مگر ایک دوسرے سے ٹکراتے نہیں - اسطرح جیسے دو چھوٹے اور ان گنت سورج جو رات کو آسمانکی زینت نظر آتے ہیں انکے گرد کتنے بے انت دور و نزدیک اور بعید در بعید سیارے اور پھر ان سے چھوٹے سیارے ہونگے جو کہ سب اپنے محوروں کی گردش میں اور سب کے سب اس خلا میں ہیں جو لا انتہا دور تک زمین سے اوپر ہے جسکو سماء (فوق) یا آسمان کہتے ہیں مگر کوئی ایک دوسرے سے ٹکر نہیں کھاتا اور اسکو اب ان گنت زمانہ ہو چکا ہے کہ وہ اپنا اپنا فعل کر رہے ہیں -

اب ہم دیکھتے ہیں کہ جو چیزیں کہ سواری والی یا چلنے والی یا گھومنے والی انسان نے بنائی ہیں وہ ایک دوسرے سے کسی نہ کسی وقت ٹکر کھاتی ہیں اور بگڑ جاتی ہیں - مثلاً بچے جو لٹو پھراتے ہیں تو وہ ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں چھکڑے آپسمیں ایکدوسرے سے ٹکر کھاتے ہیں گاڑیاں آپسمیں بھڑتی ہیں گھوڑے گھوڑوں کو اور گدھے گدھوں سے یہانتک کہ ریلیں آپسمیں ٹکر کھا جاتی ہیں اور جہاز آپسمیں ٹکراتے ہیں - حالانکہ ان کے لئے انسان کیطرف سے بڑا بھاری انتظام اور اہتمام ہوتا ہے کہ ایسا حادثہ در پیش نہ آئے مگر ایسا واقعہ ہو ہی جاتا ہے اور کچھ عرصہ کے بعد انکے سب کے پرزے اور جوڑ گھس کر گھسکے اور بیکار ہو جاتے ہیں اگر ان سب سواریکی چیزوں کو بلا ارادہ ہی چھوڑ دیا جائے تو اول تو انکا چلنا ہی مشکل اور بفرض محال اگر چلیں بھی تو بچنا محال ایک دوسری سے ٹکرا کر سب فنا ہو جائیں - تو اس سے ثابت ہوا کہ وہ عظیم الشان اجرام جو آسمان میں حرکت کرتے ہیں اور پھرتے ہیں یہ بغیر کسی ارادہ کے اتفاق سے تو نہیں؟ اگر ایسا ہوتا ہے تو اول تو اجرام ہی نہ ہوتے بفرض محال اگر یہ ہوتے بھی تو ایک آن کی آن میں درہم برہم ہو جاتے پس معلوم ہوا کہ کوئی عظیم الشان اور فوق الفوق طاقت ہے جسکی قوت ارادی کا یہ سب ظہور ہے - اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ انسانکی کاریگری کی گاڑیاں زمین کے سہارے پر چلکر بھی ٹھوکریں کھاتی ہیں اور ایک ادنا سی ٹوکری یا سنگ کی گولی بھی بغیر کسی سہارے کے

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پڑوال غبار پھولا بسل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھتا ہے اور عینک کی بھی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اسلئے کم رکھی گئی ہے کہ عام وخاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھاسکیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کیلئے کافی ہے بلغ عہ ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ ہے خالص ممیرا فی ماشہ عہ سعری سرمہ فی تولہ ۱۲ر خرچہ ڈاک بذمہ خریدار درخواست کیوقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی وجعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے۔ المشتہر پروفیسر بیا سنگہ اہلووالیہ بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱)

میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار بیا سنگہ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کیلئے بمنزلہ اکسیر ہے آنکھوں سے پانی بہت جانا دھند سوزش ہر قسم جلن ہونا آنکھ آنا کھٹتے ہیں جلن کمزوری نظر ناخنہ پڑوال اندر کی جھلی کا زخم اور اسمیں سے پیپ کا گرنا چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیاوی شے نہیں ہے اسلئے میں بلاشک وشبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے ممیرے کا سرمہ ضروری ہے راقم ڈاکٹر ۔ ڈی ۔ ایم ۔ ی ۔ ایم سانگی صاحب ایم ۔ بی ۔ ایم ۔ ایس سند یافتہ یونیورسٹی

(۲)

میں بڑی خوشی سے ممیرے کے سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ جو سردار بیا سنگہ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے میںنے اسکا تجربہ اپنے ایک زیر علاج مریض مسماۃ اتم دیوی بعمر ۴۰ سال پر کیا ہے مریضہ مذکورہ کی آنکھوں کی پلکوں میں خورہ خورد دانے نکلے ہوئے اور پڑوال پڑتے تھے اسکی آنکھیں عرصہ سے سرخ اور دکھتی رہتی تھیں انہیں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا اسکی بینائی میں فرق اسقدر آگیا تھا کہ سوئی میں دھاگا بھی نہیں پرو سکتی تھی اور وہ اشیاء کو جو اس کے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھی صفائی سے نہیں دیکھ سکتی تھی مریضہ مذکورنے تین روز تک استعمال کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی۔ راقم خان بہادر محمد حسین خان ایل۔ ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ ۔ سرجن ڈسپنسر آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۳)

میںنے ممیرے کے سرمہ کا جو کہ سردار بیا سنگہ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جنکی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری منظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر برجلال کھوسلہ رائے بہادر ڈاکٹر ایل۔ ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن وپروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنمنٹ ہند

(۴)

میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار بیا سنگہ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی اک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا میری رائے میں بینائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے ممیرے کے سرمہ کا استعمال بہت ہی مفید ہے

راقم

خان بہادر ڈاکٹر سید میر شاہ ۔ ایل ۔ ایم ایس ۔ اسسٹنٹ سرجن وپروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

پانچہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کردے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار انعام دیا جائیگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ ۱۹۱۰ میں جمع کیا گیا ہے

انوار احمدیہ پریس قادیان میں شیخ یعقوب علی تراب احمدی کے اہتمام سے چھپا